سوال

(286) نماز چاشت کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب چاشت کا وقت ختم ہوجائے تو کیا اس کی قضا ادا کی جائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاشت کی نماز کا موقعہ و محل فوت ہوجائے تو چاشت کی نماز بھی فوت ہی سمجھی جائے گی اس لئے کہ چاشت کی نماز وقت کے ساتھ مقید ہے لیکن سنن موکدہ فرض نمازوں کے تابع ہیں، لہٰذا ان کی اور اسی طرح وتر کی بھی قضا ادا کی جائے گی کیونکہ سنت سے ثابت ہے:

«وَکَانَ إِذَا غَلَبَہ النَوْمُ أَوالمرض فِی اللَّیْلِ صَلّٰی مِنَ النَّہارِ ثِنْتَیْ عَشْرَة رَکْعَة» (صحیح مسلم، صلاة المسافرین، باب جامع صلاة اللیل... ح: ٧٤٦)

''اور جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم غلبہ نیند یا کسی تکلیف و مرض کی وجہ سے رات کو قیام نہ کر سکتے تو آپ دن کو بارہ رکعات ادا فرمالیتے تھے۔'

اسی طرح وتر کی بھی قضا کرنا ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 302

محدث فتویٰ